AL HAYAT Ranchi 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے)

درخواستیں داخل کرنے کی 8 ستمبر آخری تاریخ

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8 ستمبر تک درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8 ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔ ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ کیمپس میں 10 ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12 ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16 ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔ حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیٹرل انٹری جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میاتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی اور ایم ایل ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔ دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ و پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

AGAAZ E JUNG Lucknow 04-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے) درخواستیں داخل کرنے کی 8/ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4/ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8/ستمبر تک درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8/ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔ ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ/کیمپس میں 10/ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12/ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16/ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔ حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیٹرل انٹری جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میاتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی اور ایم ایل ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔ دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ و پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی www.manuu.edu.in کے ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

Pasban, 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے)

درخواستیں داخل کرنے کی 8 ر ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4 ر ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8 ر ستمبر تک درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8 ر ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروا لیں۔ ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے

Rehman Express, 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے)

درخواستیں داخل کرنے کی 8 / ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4 / ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8 / ستمبر تک درخواستیں داخل کرسکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی، ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کرسکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8 / ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔ ایسے امیدوار جنھوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار اقامہ متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ، کیمپس میں 10 / ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12 / ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16 / ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔ حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لبرل انگریزی جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی اور ایم ایڈ ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔ دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ، پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی www.manuu.edu.in کے ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

Sada e Hussaini, 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس، درخواستیں داخل کرنے کی 8 رستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4رستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8رستمبر تک درخواستیں داخل کرسکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کرسکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8رستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔ ایسے امیدوار جنھوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ رکیمپس میں 10رستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12رستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16رستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔ حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیٹرل انٹری جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میاتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی اور ایم ایل ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔ دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ و پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی www.manuu.edu.in کے ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

STANDARD POST, 05-09-2024

MANUU offers Spot Admissions

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 4: Maulana Azad National Urdu University is opening the online portal for Spot admissions in different Merit Based PG, B.Ed. and Polytechnic courses upto September 08, 2024. Interested candidates, who wish to apply afresh for admission, can apply on portal https://manuucoe.in/regularadmission/. The candidate who have already applied but not secured seat can also apply fresh for a new course through same registration ID.According to Prof. M. Vanaja, Director, Directorate of Admissions, the candidates have to report in person at the respective department or satellite campuses along with all relevant documents - proof of Urdu, marks sheet, TC etc. from 10.00 am to 5.00 pm on September 10 for verification and list of eligible/selected candidates will be displayed on September 12, fees can be paid from September 14 to 16.Only limited vacancies are available in different PG Merit Based Programmes (at Hyderabad Campus, MANUU ASCW in Srinagar, MANUU Satellite Campus, Lucknow); B.Ed. Program (at CTE - Aurangabad, Bidar, Bhopal, Nuh, Sambhal and Srinagar) and Polytechnic Programmes (at Benguluru, Cuttack & Kadapa)

For details visit University website www.manuu.edu.in or email to admissionsregular@manuu.edu.in for assistance.

Siyasi Ufaq, 05-09-2024

اردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) :شعبۂ سماجیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام سہ روزہ ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ تحقیقی طریقۂ کار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ کے اختتامی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، صدر شعبہ نے کی۔ پروفیسر اننت گری، ایم آئی ڈی ایس، چینائی نے جمعہ کو منعقدہ پروگرام کا کلیدی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر گری نے بین موضوعاتی سماجی علوم کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کو اسکالرس کے لیے جامع اور موثر مقالہ لکھنے کے لیے ضروری طریقۂ کار اور تکنیکوں سے آراستہ کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سماجی علوم کے مختلف مضامین بشمول اقتصادیات، سیاسیات، سماجیات، قانون اور نظم و نسق عامہ کے طلبہ نے ورکشاپ میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر ہبیکا تندا نائک، کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر فہیم اختر ندوی، صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز اور پروفیسر محمد شاہد، صدر شعبۂ سوشیل ورک نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، صدر شعبۂ سوشیل ورک، ڈاکٹر ہریندر ایم، روڈا مستری کالج آف سوشیل ورک، عثمانیہ یونیورسٹی اور ڈاکٹر سعید میو نے بھی خطاب کیا۔

Siyasi Ufaq, 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے)

درخواستیں داخل کرنے کی 8/ ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4/ ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8/ ستمبر تک درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8/ ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروا لیں۔ ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ/ کیمپس میں 10/ ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12/ ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16/ ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔

Urdu Action, 05-09-2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے) درخواستیں داخل کرنے کی 8/ستمبر آخری تاریخ

حیدرآباد، 4/ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8/ستمبر تک درخواستیں داخل کرسکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کرسکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8/ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔ ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ/کیمپس میں 10/ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ منتخب امیدواروں کی فہرست 12/ستمبر کو جاری کی جائے گی۔ طلبہ کو 14 تا 16/ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔

حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیٹرل انٹری جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میاتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی او رایم ایل ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔

دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ و پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی www.manuu.edu.in کے ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اردو دنیا ڈاٹ ان
www.urduduniya.in
جمعرات، 5 ستمبر 2024

مانو میں اسپاٹ ایڈمیشنس (برسر موقع داخلے) درخواستیں داخل کرنے کی 8، ستمبر آخری تاریخ

منتخب امیدواروں کی فہرست 12، ستمبر کو جاری کی جائے گی

حیدرآباد، 4، ستمبر (پریس نوٹ) جاریہ تعلیمی سال کے دوران مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریگولر کورسز میں دستیاب محدود نشستوں پر داخلوں کے لیے اب طلبہ 8، ستمبر تک درخواستیں داخل کر سکتے ہیں۔ ڈائرکٹر ایڈمیشن پروفیسر ایم ونجا کی اطلاع کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف پی جی ریگولر کورسز میں داخلوں کے خواہشمند طلبہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر پی جی، یو جی اور ڈپلوما کے کورسز کی دستیاب محدود سیٹوں کی مکمل تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں اور اپنے پسندیدہ کورسز میں درخواستیں بھی داخل کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر طلبہ 5 تا 8، ستمبر اپنے کورسز کا نیا رجسٹریشن کروالیں۔

ایسے امیدوار جنہوں نے پہلے درخواست جمع کی تھی لیکن انہیں داخلہ نہیں ملا وہ بھی دوسرے کسی کورس کے لیے دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار تمام متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ متعلقہ شعبہ، کیمپس میں 10، ستمبر 2024 کو صبح 10.00 تا 5.00 بجے شام شخصی طور پر رپورٹ کریں۔ **منتخب امیدواروں کی فہرست 12، ستمبر کو جاری کی جائے گی۔** طلبہ کو 14 تا 16، ستمبر تک فیس جمع کرنے کا موقع رہے گا۔
حیدرآباد کیمپس میں ایم اے (لیٹرل انٹری جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن) کے علاوہ ایم اے (سماجیات، عربی، اکنامکس، انگریزی، ہندی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، لیگل اسٹڈیز، فارسی، پولیٹیکل سائنس، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیل ورک، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، اردو، ویمنس اسٹڈیز) اور ایم کام، ایم ایس سی (باٹنی، کیمسٹری، میاتھس، فزکس، زوالوجی)، ایم ووک (ایم آئی ٹی اور ایم ایل ٹی) اور پی جی ڈپلوما ان انگلش شامل ہیں۔

دیگر کیمپس کے کورسز بشمول بی ایڈ و پالی ٹیکنیک اور ان میں دستیاب سیٹوں کی مکمل تفصیلات یونیورسٹی manuu.edu.in کے ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

06-09-2024

آداب تلنگانہ
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD

تعلیم کا مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت

مانو میں یومِ اساتذہ کے موقع پر پروفیسر پنچانن موہنتی کا خطاب

حیدرآباد، 5 رستمبر (پریس نوٹ) تدریس کے معنی صرف کلاس روم کی تعلیم اور نصاب کی حد تک محدود نہیں۔ اساتذہ اس بات کو ہمیشہ اپنے مطمع نظر رکھیں کہ تدریس کے تحت مختلف نقطۂ نظر کی سماعت اور اختلاف رائے کے حق کو سمجھانا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنچانن موہنتی ماہر لسانیات حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ انگریزی زبان کے متعلق اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتداء انگلش میڈیم کی تعلیم کا مقصد عیسائیت کا فروغ تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا کی بہت ساری اقوام نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنا شروع کیا تب کہیں جا کر انگریزی اپنے فرقہ وارانہ قول سے باہر نکل سکی۔ ان کے مطابق اردو کبھی بھی فرقہ وارانہ زبان نہیں تھی۔ لیکن اردو کا المیہ یہ ہے کہ اردو آج مسلم فرقہ کے ساتھ جوڑ دی گئی۔ زبانوں کے پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ تعلیم کا اصل مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہندوستان کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک زمانۂ قدیم سے ہی وشوا گرو تھا۔ حالانکہ ہمارے ہاں انگریزی تعلیم کا نظم نہیں تھا۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق تعلیم کے لیے معلومات چاہیے اور معلومات کے حصول کے لیے زبان ایک وسیلہ ہے۔ اور انگریزی کا بھی یہی درجہ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ قبل ازیں تقریب کی کنوینر پروفیسر ایم ونجا، ڈین شعبۂ تعلیم و تربیت نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ پروفیسر پنچانن نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو انگریزی زبان کی ذہنی غلامی کے قول سے نکل باہر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتلایا کہ انگریزی ایک زبان ہے اور اظہار خیال کا ذریعہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق ہندوستانی زبانوں میں حصول تعلیم کا مطلب کسی سے بھی پیچھے رہنا نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان مختلف زبانیں سیکھیں لیکن انگریزی زبان کے غلام نہ بنیں۔ ان کے مطابق جو طالب علم اپنی مادری زبان میں عبور رکھتا ہے وہ کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو ابتدائی 5 برسوں تک اس کی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطبہ میں واضح کیا کہ یومِ اساتذہ کے موقع پر ہمیں احتساب کرنا چاہیے کہ ہم علم کے ساتھ ساتھ عمل کی ضرورت پر کس قدر عمل پیراں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر عمل کے علم کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ یومِ اساتذہ کی اس تقریب کو مخاطب کرنے والوں میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین کے علاوہ محترمہ ریوتی تھانگا ویلو اور پی ایچ ڈی اسکالر طلحہ منان بھی شامل تھے۔ پروفیسر وقار النساء نے ہدیۂ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ جبکہ محترمہ رابعہ اسماعیل نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

Pasban, 06-09-2024

مانو طلبہ میں سیڈ فاؤنڈیشن وظیفہ کی 75 لاکھ روپے رقم کی منتقلی شروع

ڈائرکٹر سید مظہر الدین حسینی کا اگلے برس ایک کروڑ روپیہ مانو طلبہ کیلئے مختص کرنے کا اعلان

حیدرآباد، 5 ستمبر (پریس نوٹ) سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے بینک اکاؤنٹ میں وظیفے کی رقم کی منتقلی کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور یہ جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اس برس سیڈ تنظیم کی جانب سے 75 لاکھ کی رقم اسکالرشپ کے لیے دی گئی ہے۔ جو کہ 679 طلبہ میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ اگلے برس مانو کے طلبہ کے لیے یہ رقم بڑھا کر ایک کروڑ کر دی جائے گی۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کے مطابق سیڈ فاؤنڈیشن یو ایس کے ڈائرکٹر جناب مظہر الدین حسینی نے گزشتہ دنوں ہندوستان کے دورے کے درمیان 14 اگست کو مانو میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقدہ جلسہ تقسیم وظائف میں شرکت کی تھی اور ابتدائی مرحلے میں 15 طلبہ کو وظیفے کا چیک دیا تھا۔ جناب مظہر الدین حسینی کے مطابق ان کی رفاہی تنظیم سیڈ فاؤنڈیشن ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ضرورت مند افراد خصوصاً طلبہ کو مالی تعاون فراہم کر رہی ہے۔ اس کے لیے منصوبہ بند طریقے سے مستحق طلبہ کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے اور براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جاتی ہے۔ طلبہ سے ملاقات کے دوران انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی کردار سازی پر توجہ دیں۔ انھیں مختلف زبانیں سیکھیں تاکہ وہ دیگر زبانوں کے بولنے والوں کے ساتھ بہتر طور پر رابطہ کر سکیں۔ طلبہ کے لیے تعلیم، اخلاق، کردار ہر میدان میں بہترین ہونا ضروری ہے۔ آج کی سخت مسابقت میں کامیابی حاصل کرنا اور اس کے بعد ضرورت مند طلبہ کی خاطر خواہ مدد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تب جا کر ہی ملک و قوم کی ترقی ممکن ہو سکے گی۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ گذشتہ برس 586 طلباء و طالبات کو سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے وظیفہ دیا گیا تھا۔ اس برس یہ تعداد بڑھ کر 679 ہو گئی ہے جس میں 93 پرانے طلبہ بھی شامل ہیں۔ بی ووک اور ایم ووک کے طلبہ کو 15000 اور دیگر طلبہ کو 10000 روپے دیے جائیں گے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ مانو کے طلبہ کے لیے اس طرح کی اسکالر شپ کافی کارآمد ثابت ہوئی۔

Pasban, 06-09-2024

تعلیم کا مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا

مانو میں یومِ اساتذہ کے موقع پر پروفیسر پنچانن موہنتی کا خطاب

حیدرآباد، 5/ستمبر (پریس نوٹ) تدریس کے معنی صرف کلاس روم کی تعلیم اور نصاب کی حد تک محدود نہیں۔ اساتذہ اس بات کو ہمیشہ اپنے مطمع نظر رکھیں کہ تدریس کے تحت مختلف نقطۂ نظر کی سماعت اور اختلاف رائے کے حق کو سمجھانا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنچانن موہنتی ماہر لسانیات حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ انگریزی زبان کے متعلق اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتداء انگلش میڈیم کی تعلیم کا مقصد عیسائیت کا فروغ تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا کی بہت ساری اقوام نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنا شروع کیا تب کہیں جا کر انگریزی اپنے فرقہ وارانہ قول سے باہر نکل سکی۔ ان کے مطابق اردو کبھی بھی فرقہ وارانہ زبان نہیں تھی۔ لیکن اردو کا المیہ یہ ہے کہ اردو آج مسلم فرقہ کے ساتھ جوڑ دی گئی۔ زبانوں کے پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ تعلیم کا اصل مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہندوستان کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک زمانۂ قدیم سے ہی وشواگرو تھا۔ حالانکہ ہمارے ہاں انگریزی تعلیم کا نظم نہیں تھا۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق تعلیم کے لیے معلومات چاہیے اور معلومات کے حصول کے لیے زبان ایک وسیلہ ہے۔ اور انگریزی کا بھی یہی درجہ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ قبل ازیں تقریب کی کنوینر پروفیسر ایم ونجا، ڈین شعبۂ تعلیم و تربیت نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ پروفیسر پنچانن نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو انگریزی زبان کی ذہنی غلامی کے قول سے نکل باہر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتلایا کہ انگریزی ایک زبان ہے اور اظہار خیال کا ذریعہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق ہندوستانی زبانوں میں حصول تعلیم کا مطلب کسی سے بھی پیچھے رہنا نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان مختلف زبانیں سیکھیں لیکن انگریزی زبان کے غلام نہ بنیں۔ ان کے مطابق جو طالب علم اپنی مادری زبان میں عبور رکھتا ہے وہ کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو ابتدائی 5 برسوں تک اس کی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطبہ میں واضح کیا کہ یومِ اساتذہ کے موقع پر ہمیں احتساب کرنا چاہیے کہ ہم علم کے ساتھ ساتھ عمل کی ضرورت پر کس قدر عمل پیراں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر عمل کے علم کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ یومِ اساتذہ کی اس تقریب کو مخاطب کرنے والوں میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین کے علاوہ محترمہ ریوتی تھانگا ویلو اور پی ایچ ڈی اسکالر طلحہ منان بھی شامل تھے۔ پروفیسر وقار النساء نے ہدیۂ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ جبکہ محترمہ رابعہ اسماعیل نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

REHMAN EXPRESS Delhi 06 September 2024

تعلیم کا مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا

مانو میں یومِ اساتذہ کے موقع پر پروفیسر پنچانن موہنتی کا خطاب

حیدرآباد، 5 ستمبر (پریس نوٹ) تدریس کے معنی صرف کلاس روم کی تعلیم اور نصاب کی حد تک محدود نہیں۔ اساتذہ اس بات کو ہمیشہ اپنے مطمع نظر رکھیں کہ تدریس کے تحت مختلف نقطۂ نظر کی سماعت اور اختلاف رائے کے حق کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنچانن موہنتی ماہر لسانیات حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم اساتذہ کی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انگریزی زبان کے متعلق اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتداء انگلش میڈیم کی تعلیم کا مقصد عیسائیت کا فروغ تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا کی بہت ساری اقوام نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنا شروع کیا تب کہیں جاکر انگریزی اپنے فرقہ وارانہ خول سے باہر نکل سکی۔ ان کے مطابق اردو کبھی بھی فرقہ وارانہ زبان نہیں تھی۔ لیکن اردو کا المیہ یہ ہے کہ اردو آج مسلم فرقہ کے ساتھ جوڑ دی گئی۔ زبانوں کے پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ تعلیم کا اصل مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہندوستان کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک زمانہ قدیم سے ہی وشوا گرو تھا۔ حالانکہ ہمارے ہاں انگریزی تعلیم کا نظم نہیں تھا۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق تعلیم کے لیے معلومات چاہیے اور معلومات کے حصول کے لیے زبان ایک وسیلہ ہے۔ اور انگریزی کا بھی یہی درجہ ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ قبل ازیں تقریب کی کنوینر پروفیسر ایم ونجا، ڈین شعبۂ تعلیم و تربیت نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ پروفیسر پنچانن نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو انگریزی زبان کی ذہنی غلامی کے خول سے نکل باہر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتلایا کہ انگریزی ایک زبان ہے اور اظہار خیال کا ذریعہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق ہندوستانی زبانوں میں حصول تعلیم کا مطلب کسی سے بھی پیچھے رہنا نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان مختلف زبانیں سیکھیں لیکن انگریزی زبان کے غلام نہ بنیں۔ ان کے مطابق جو طالب علم اپنی مادری زبان میں عبور رکھتا ہے وہ کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو ابتدائی 5 برسوں تک اس کی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطبہ میں واضح کیا کہ یوم اساتذہ کے موقع پر ہمیں احتساب کرنا چاہیے کہ ہم علم کے ساتھ ساتھ عمل کی ضرورت پر کس قدر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر عمل کے علم کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ یوم اساتذہ کی اس تقریب کو مخاطب کرنے والوں میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین کے علاوہ محترمہ ریوتی تھانگا ویلو اور پی ایچ ڈی اسکالر طلحہ منان بھی شامل تھے۔ پروفیسر وقار النساء نے ہدیہ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ جبکہ محترمہ رابعہ اسماعیل نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

Sahafi e Deccan, 06-09-2024

مانو طلبہ میں سیڈ فاؤنڈیشن وظیفہ کی 75 لاکھ روپے رقم کی منتقلی شروع

ڈائرکٹر سیڈ سید مظہر الدین حسینی کا اگلے برس ایک کروڑ روپیہ مانو طلبہ کے لیے مختص کرنے کا اعلان

حیدرآباد، 5 ستمبر (پریس نوٹ) سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے بینک اکاؤنٹ میں وظیفے کی رقم کی منتقلی کا کام شروع کردیا گیا ہے اور یہ جلد ہی مکمل ہوجائے گا۔ اس برس سیڈ تنظیم کی جانب سے 75 لاکھ کی رقم اسکالرشپ کے لیے دی گئی ہے۔ جو کہ 679 طلبہ میں تقسیم کی جارہی ہے۔ اگلے برس مانو کے طلبہ کے لیے یہ رقم بڑھا کر ایک کروڑ کردی جائے گی۔ ڈین بہبودیٔ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کے مطابق سیڈ فاؤنڈیشن یو ایس کے ڈائرکٹر جناب مظہر الدین حسینی نے گزشتہ دنوں ہندوستان کے دورے کے درمیان 14 اگست کو مانو میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقدہ جلسہ تقسیم وظائف میں شرکت کی تھی اور ابتدائی مرحلے میں 15 طلبہ کو وظیفے کا چیک دیا تھا۔ جناب مظہر الدین حسینی کے مطابق ان کی رفاہی تنظیم سیڈ فاؤنڈیشن ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ضرورت مند افراد خصوصاً طلبہ کو مالی تعاون فراہم کررہی ہے۔ اس کے لیے منصوبہ بند طریقے سے مستحق طلبہ کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے اور براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جاتی ہے۔ طلبہ سے ملاقات کے دوران انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی کردار سازی پر توجہ دیں۔ انھیں مختلف زبانیں سیکھیں تا کہ وہ دیگر زبانوں کے بولنے والوں کے ساتھ بہتر طور پر رابطہ کرسکیں۔ طلبہ کے لیے تعلیم، اخلاق، کردار ہر میدان میں بہترین ہونا ضروری ہے۔ آج کی سخت مسابقت میں کامیابی حاصل کرنا اور اس کے بعد ضرورت مند طلبہ کی خاطر خواہ مدد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تب جا کر ہی ملک وقوم کی ترقی ممکن ہو سکے گی۔ ڈین بہبودیٔ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ گزشتہ برس 586 طلباء وطالبات کو سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے وظیفہ دیا گیا تھا۔ اس برس یہ تعداد بڑھ کر 679 ہوگئی ہے جس میں 93 پرانے طلبہ بھی شامل ہیں۔ پی ووک اور ایم ووک کے طلبہ کو 15000 اور دیگر طلبہ کو 10000 روپئے دیے جائیں گے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ مانو کے طلبہ کے لیے اس طرح کی اسکالرشپ کافی کارآمد ثابت ہوگی۔

Sahafi e Deccan, 06-09-2024

تعلیم کا مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا

مانو میں یومِ اساتذہ کے موقع پر پروفیسر پنچانن موہنتی کا خطاب

حیدرآباد، 5 ستمبر (پریس نوٹ) تدریس کے معنی صرف کلاس روم کی تعلیم اور نصاب کی حد تک محدود نہیں۔ اساتذہ اس بات کو ہمیشہ اپنے مطمع نظر رکھیں کہ تدریس کے تحت مختلف نقطۂ نظر کی سماعت اور اختلاف رائے کے حق کو سمجھانا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنچانن موہنتی ماہر لسانیات حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم اساتذہ کی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انگریزی زبان کے متعلق اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتداء انگلش میڈیم کی تعلیم کا مقصد عیسائیت کا فروغ تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا کی بہت ساری اقوام نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنا شروع کیا تب کہیں جاکر انگریزی اپنے فرقہ وارانہ قول سے باہر نکل سکی۔ ان کے مطابق اردو کبھی بھی فرقہ وارانہ زبان نہیں تھی۔ لیکن اردو کا المیہ یہ ہے کہ اردو آج مسلم فرقہ کے ساتھ جوڑ دی گئی۔ زبانوں کے پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ تعلیم کا اصل مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہندوستان کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک زمانہ قدیم سے ہی وشوا گرو تھا۔ حالانکہ ہمارے ہاں انگریزی تعلیم کا نظم نہیں تھا۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق تعلیم کے لیے معلومات چاہیے اور معلومات کے حصول کے لیے زبان ایک وسیلہ ہے۔ اور انگریزی کا بھی یہی درجہ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ قبل ازیں تقریب کی کنوینر پروفیسر ایم ونجا، ڈین شعبۂ تعلیم و تربیت نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ پروفیسر پنچانن نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو انگریزی زبان کی ذہنی غلامی کے قول سے نکل باہر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتایا کہ انگریزی ایک زبان ہے اور اظہار خیال کا ذریعہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق ہندوستانی زبانوں میں حصول تعلیم کا مطلب کسی سے بھی پیچھے رہنا نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان مختلف زبانیں سیکھیں لیکن انگریزی زبان کے غلام نہ بنیں۔ ان کے مطابق جو طالب علم اپنی مادری زبان میں عبور رکھتا ہے وہ کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو ابتدائی 5 برسوں تک اس کی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطبہ میں واضح کیا کہ یوم اساتذہ کے موقع پر ہمیں احتساب کرنا چاہیے کہ ہم علم کے ساتھ ساتھ عمل کی ضرورت پر کس قدر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر عمل کے علم کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ یوم اساتذہ کی اس تقریب کو مخاطب کرنے والوں میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین کے علاوہ محترمہ صدیقی ثناء، ولیہ اور پی ایچ ڈی اسکالر طوبیٰ خان بھی شامل تھے۔ پروفیسر وقار النساء نے ہدیۂ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ جبکہ محترمہ رابعہ اسماعیل نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

Sada e Hussaini, 06-09-2024

مانو طلبہ میں سیڈ فاؤنڈیشن وظیفہ کی 75 لاکھ روپے رقم کی منتقلی شروع

ڈائرکٹر سیڈ سید مظہر الدین حسینی کا اگلے برس ایک کروڑ روپیہ مانو طلبہ کے لیے مختص کرنے کا اعلان

حیدرآباد، 5/ستمبر (پریس نوٹ) سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے بینک اکاؤنٹ میں وظیفے کی رقم کی منتقلی کا کام شروع کردیا گیا ہے اور یہ جلد ہی مکمل ہوجائے گا۔ اس برس سیڈ تنظیم کی جانب سے 75 لاکھ کی رقم اسکالرشپ کے لیے دی گئی ہے۔ جو کہ 679 طلبہ میں تقسیم کی جارہی ہے۔ اگلے برس مانو کے طلبہ کے لیے یہ رقم بڑھا کر ایک کروڑ کردی جائے گی۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کے مطابق سیڈ فاؤنڈیشن یو ایس کے ڈائرکٹر جناب مظہر الدین حسینی نے گزشتہ دنوں ہندوستان کے دورے کے درمیان 14 اگست کو مانو میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقدہ جلسہ تقسیم وظائف میں شرکت کی تھی اور ابتدائی مرحلے میں 15 طلبہ کو وظیفے کا چیک دیا تھا۔ جناب مظہر الدین حسینی کے مطابق ان کی رفاہی تنظیم سیڈ فاؤنڈیشن ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ضرورت مند افراد خصوصاً طلبہ کو مالی تعاون فراہم کررہی ہے۔ اس کے لیے منصوبہ بند طریقے سے مستحق طلبہ کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے اور براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جاتی ہے۔

طلبہ سے ملاقات کے دوران انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی کردار سازی پر توجہ دیں۔ انھیں مختلف زبانیں سیکھیں تاکہ وہ دیگر زبانوں کے بولنے والوں کے ساتھ بہتر طور پر رابطہ کرسکیں۔ طلبہ کے لیے تعلیم، اخلاق، کردار ہر میدان میں بہترین ہونا ضروری ہے۔ آج کی سخت مسابقت میں کامیابی حاصل کرنا اور اس کے بعد ضرورت مند طلبہ کی خاطر خواہ مدد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تب جاکر ہی ملک وقوم کی ترقی ممکن ہوسکے گی۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ گذشتہ برس 586 طلباء وطالبات کو سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے وظیفہ دیا گیا تھا۔ اس برس یہ تعداد بڑھ کر 679 ہوگئی ہے جس میں 93 پرانے طلبہ بھی شامل ہیں۔ بی ووک اور ایم ووک کے طلبہ کو 15000 اور دیگر طلبہ کو 10000 روپئے دیے جائیں گے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ مانو کے طلبہ کے لیے اس طرح کی اسکالرشپ کافی کارآمد ثابت ہوئی۔

Sada e Hussaini, 06-09-2024

تعلیم کا مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا

مانو میں یومِ اساتذہ کے موقع پر پروفیسر پنچانن موہنتی کا خطاب

حیدرآباد، 5/ ستمبر (پریس نوٹ) تدریس کے معنی صرف کلاس روم کی تعلیم اور نصاب کی حد تک محدود نہیں۔ اساتذہ اس بات کو ہمیشہ اپنے مطمع نظر رکھیں کہ تدریس کے تحت مختلف نقطۂ نظر کی سماعت اور اختلاف رائے کے حق کو سمجھانا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر پنچانن موہنتی ماہر لسانیات حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ انگریزی زبان کے متعلق اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتداء انگلش میڈیم کی تعلیم کا مقصد عیسائیت کا فروغ تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا کی بہت ساری اقوام نے انگریزی زبان میں تعلیم حاصل کرنا شروع کیا تب کہیں جا کر انگریزی اپنے فرقہ وارانہ قول سے باہر نکل سکی۔ ان کے مطابق اردو کبھی بھی فرقہ وارانہ زبان نہیں تھی۔ لیکن اردو کا المیہ یہ ہے کہ اردو آج مسلم فرقہ کے ساتھ جوڑ دی گئی۔ زبانوں کے پس منظر میں انہوں نے بتایا کہ تعلیم کا اصل مقصد عوام، سماج اور ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ہندوستان کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ملک زمانہ قدیم سے ہی وشوا گرو تھا۔ حالانکہ ہمارے ہاں انگریزی تعلیم کا نظم نہیں تھا۔

پروفیسر پنچانن کے مطابق تعلیم کے لیے معلومات چاہیے اور معلومات کے حصول کے لیے زبان ایک وسیلہ ہے۔ اور انگریزی کا بھی یہی درجہ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ قبل ازیں تقریب کی کنوینر پروفیسر ایم ونجا، ڈین شعبۂ تعلیم و تربیت نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ پروفیسر پنچانن نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو انگریزی زبان کی ذہنی غلامی کے قول سے نکل باہر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتلایا کہ انگریزی ایک زبان ہے اور اظہار خیال کا ذریعہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پروفیسر پنچانن کے مطابق ہندوستانی زبانوں میں حصول تعلیم کا مطلب کسی سے بھی پیچھے رہنا نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوان مختلف زبانیں سیکھیں لیکن انگریزی زبان کے غلام نہ بنیں۔ ان کے مطابق جو طالب علم اپنی مادری زبان میں عبور رکھتا ہے وہ کوئی بھی زبان سیکھ سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہر طالب علم کو ابتدائی 5 برسوں تک اس کی مادری زبان میں ہی تعلیم دی جائے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطبہ میں واضح کیا کہ یومِ اساتذہ کے موقع پر ہمیں احتساب کرنا چاہیے کہ ہم علم کے ساتھ ساتھ عمل کی ضرورت پر کس قدر عمل پیراں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر عمل کے علم کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ یومِ اساتذہ کی اس تقریب کو مخاطب کرنے والوں میں پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین کے علاوہ محترمہ ریوتی تھانگاویلو اور پی ایچ ڈی اسکالر طلحہ منان بھی شامل تھے۔ پروفیسر وقار النساء نے ہدیۂ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔ جبکہ محترمہ رابعہ اسماعیل نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

STANDARD POST, 06-09-2024

"3 W's of Education – What, How and Why"

Prof. Panchanan Mohanty delivers Teacher's Day lecture

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 5 : "Education requires knowledge and knowledge requires a language to express and to pass out Education from one generation to another ". Prof. Panchanan Mohanty, University of Hyderabad said while delivering a lecture "3 W's of Education – What, How & Why".The School of Education and Training (SE&T), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized the lecture in connection with Teacher's Day celebration. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over.

According to Prof. Mohanty University is a place where debate, discussions, different point of views have to be expressed. Talking about mother tongue, Prof. Mohanty emphasized the importance of the mother tongue in fostering children's mental development and stressed the need to preserve and promote it alongside appropriate teaching methodologies. NEP 2020 says the first five years of teaching and learning should be in mother tongue.

Prof. Syed Ainul Hasan emphasized that knowledge without action holds no value, urging educators to commit to excellence in both teaching and practice. He highlighted the role of teachers in shaping future leaders and the importance of integrating values with education. Prof. Hasan called for a focus on the practical application of knowledge to address real-world challenges. He also stressed the need for continuous learning and innovation in education to stay relevant in a rapidly changing world. His address concluded with a strong message of dedication and action for the betterment of society through education.

On the occasion, Ms. Revathi Thangavelu was felicitated for her dedicated work as an eminent educationist.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar said students are the future of the country, society, education and they will become responsible teachers tomorrow. Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I while addressing students said that we teachers are because of you and we are because of our teachers. Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD II highlighted the role of teachers in promoting critical thinking, character formation, and personality development, helping students understand and solve problems rather than create them.

Prof. Vanaja M., Dean, SE&T delivered the welcome address, emphasizing that Teacher's Day serves as a reminder of the selfless contributions of teachers throughout their careers. She encouraged everyone to contribute towards achieving "Viksit Bharat" through education.

Prof. Shaheen A. Shaikh, Head, Department of Education and Training, introduced the guest speaker.

Urdu Action, 06-09-2024

مانو طلبہ میں سیڈ فاؤنڈیشن وظیفہ کی 75 لاکھ روپے رقم کی منتقلی شروع

ڈاکٹر سیڈ سید مظہر الدین حسینی کا اگلے برس ایک کروڑ روپیہ مانو طلبہ کے لیے مختص کرنے کا اعلان

حیدرآباد، 5/ ستمبر (پریس نوٹ) سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کے بینک اکاؤنٹ میں وظیفے کی رقم کی منتقلی کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور یہ جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اس برس سیڈ تنظیم کی جانب سے 75 لاکھ کی رقم اسکالرشپ کے لیے دی گئی ہے۔ جو کہ 679 طلبہ میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ اگلے برس مانو کے طلبہ کے لیے یہ رقم بڑھا کر ایک کروڑ کر دی جائے گی۔ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی کے مطابق سیڈ فاؤنڈیشن یو ایس کے ڈائرکٹر جناب مظہر الدین حسینی نے گزشتہ دنوں ہندوستان کے دورے کے درمیان 14 اگست کو مانو میں شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں منعقدہ جلسہ تقسیم وظائف میں شرکت کی تھی اور ابتدائی مرحلے میں 15 طلبہ کو وظیفے کا چیک دیا تھا۔ جناب مظہر الدین حسینی کے مطابق ان کی رفاہی تنظیم سیڈ فاؤنڈیشن ہندوستان کے مختلف علاقوں میں ضرورت مند افراد خصوصاً طلبہ کو مالی تعاون فراہم کر رہی ہے۔ اس کے لیے منصوبہ بند طریقے سے مستحق طلبہ کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے اور براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کی جاتی ہے۔ طلبہ سے ملاقات کے دوران انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنی کردار سازی پر توجہ دیں۔ انھیں مختلف زبانیں سیکھیں تاکہ وہ دیگر زبانوں کے بولنے والوں کے ساتھ بہتر طور پر رابطہ کر سکیں۔ طلبہ کے لیے تعلیم، اخلاق، کردار ہر میدان میں بہترین ہونا ضروری ہے۔ آج کی سخت مسابقت میں کامیابی حاصل کرنا اور اس کے بعد ضرورت مند طلبہ کی خاطر خواہ مدد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ تب جا کر ہی ملک و قوم کی ترقی ممکن ہو سکے گی۔ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے بتایا کہ گزشتہ برس 586 طلباء و طالبات کو سیڈ فاؤنڈیشن کی جانب سے وظیفہ دیا گیا تھا۔ اس برس یہ تعداد بڑھ کر 679 ہو گئی ہے جس میں 93 پرانے طلبہ بھی شامل ہیں۔